سوال

(18) رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا طریقہ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا کیا طریقہ ہے اور اس کے کیا الفاظ ہیں، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درود و سلام کو سنتے اور اس کا جواب بھی دیتے ہیں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہر مؤمن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے ایمان کی دولت نصیب ہوئی اور ایمان اتنی بڑی نعمت ہے کہ دین و دنیا کی کوئی نعمت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اور نہ ہی کوئی مؤمن اس نعمت کا احسان اتار سکتا ہے، تاہم اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان سے یہ ضرور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے محسن اعظم کی محبت سے سرشار ہو کر اس کے حق میں دعائے رحمت وبرکت ضرور کیا کریں، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجا کرو۔'' [۳۳/الاحزاب: ۵۶]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی بایں الفاظ تعلیم دی گئی:

''اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' ''یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت و برکت ہو۔''

چنانچہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو گیا آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔'' [صحیح بخاری، الانبیاء: ۳۳۷۰]

اس لئے مسنون سلام وہی ہے جو ہم تشہد میں پڑھتے ہیں اگر کوئی زیادہ حساس طبیعت کا حامل ہے تو وہ ''اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' کہہ لیا کرے جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک بقید حیات تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خطاب کے صیغہ سے سلام کہتے تھے آپ کے انتقال کے بعد ''اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ'' کہنے لگے۔ [صحیح بخاری، الاستیذان: ۶۲۶۵]

اوردرود بھی مسنون ہی پڑھا جائے جسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درود وسلام کو سنتے نہیں ہیں بلکہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرشتے تعینات کر رکھے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امت کی طرف سے درود و سلام پہنچاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین پر گھومنے پھرنے والے فرشتے تعینات ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔'' [مستدرک حاکم، ص: ۴۲۱، ج ۲]

اس طرح درود بھی فرشتوں کے ذریعے آپ کو پہنچایا جاتا ہے، جیسا کہ حضرت حسن اور انس رضی اللہ عنہما سے مروی روایات سے معلوم ہوتا ہے، آپ نے فرمایا کہ ''جہاں سے چاہو مجھ پر درود پڑھو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔'' [مجمع الزوائد]

اس سلسلہ میں جو روایت پیش کی جاتی ہیں کہ ''جو انسان میری قبر کے پاس کھڑا ہو کر مجھ پر درود و سلام پڑھتا ہے اسے میں خود سنتا ہوں اور جو میری قبر سے دور رہ کر درود پڑھتا ہے وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔'' محدثین کے فیصلہ کے مطابق یہ حدیث خودساختہ اور موضوع ہے۔ [سلسلہ الاحادیث الموضوعۃ: نمبر ۲۰۳]

یہ اس لئے بھی صحیح نہیں ہے کہ دنیا سے رخصت ہونے کے بعد انسان عالم برزخ میں پہنچ جاتا ہے اور برزخی احوال و معاملات کو دنیاوی معاملات پر قیاس نہیں کرنا چاہیے، بہر حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درود وسلام کو براہ راست ہم سے نہیں سنتے ہیں۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2، صفحہ: 62